F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 16/06/2016

خاکہ نگاری کے ایک روشن باب کا خاتمہ: پروفیسر ارتضیٰ کریم

اسلم فرخی کے انتقال پر قومی اردو کونسل میں تعزیتی نشست

نئی دہلی: بزرگ ادیب، دانشور اور مایہ ناز خاکہ نگار ڈاکٹر اسلم فرخی کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رحلت سے خاکہ نگاری کے ایک روشن باب کا خاتمہ ہوگیا۔ اسلم فرخی نے خاکہ نگاری کو جو رعنائی اور توانائی عطا کی ہے وہ ادبی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔ انھوں نے ’آنگن میں ستارے‘، ’رونق بزم جہاں‘، لال سبز کبوتروں کی چھتری‘، ’سات آسمان‘، ’موسم بہار جیسے لوگ‘ اور ’گلدستۂ احباب‘ جیسے خاکوں کے اہم مجموعے سے خاکہ نگاری کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کیا اور اس صنف کی ثروت میں گراں قدر اضافہ کیا۔ انھوں نے حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی کا ادبی خاکہ بھی ’نظام رنگ‘ کے عنوان سے تحریر کیا تھا جو بزرگوں اور اسلاف سے ان کی عقیدت کا مظہر ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ اسلم فرخی کراچی کے دبستان تحقیق کا ایک اہم ستون تھے۔ ’محمد حسین آزاد حیات وتصانیف‘ ان کا نہایت اہم تحقیقی کارنامہ ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے محمد حسین آزاد کی کئی کتابیں بھی مرتب کیں۔ اسی وجہ سے پاکستان میں آزاد شناس کی حیثیت سے بھی ان کی شہرت تھی۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ان کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسلم فرخی کا تعلق بہت ہی اہم علمی وادبی خانوادے سے تھا جسے ایں خانہ ہمہ آفتاب کہا جاسکتا ہے۔ وہ نقاد، شاعر اور ماہر لسانیات تھے۔ ریڈیو پاکستان سے بھی ان کی وابستگی رہی ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ ’بچوں کے سلطان جی‘، ’بچوں کے رنگا رنگ امیر خسروؒ ان کی اہم کتابیں ہیں۔ ادب اطفال میں بھی ان کے کارناموں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ان کا تعلق بھی ہندوستان کی سرزمین سے تھا۔ ان کا آبائی وطن فتح گڑھ فرخ آباد تھا مگر ان کی پیدائش لکھنؤ میں ہوئی تھی اور اپنے وطن سے انھیں بہت محبت تھی یہی وجہ ہے کہ حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء کے سالانہ عرس کی تقریبات میں وہ ہمیشہ شریک ہوتے تھے۔ وہ وضع داری اور شرافت کا پیکر جمیل تھے۔ انھوں نے اپنی علمی اور ادبی وراثت کو نئی نسل تک منتقل کرنے میں ہمیشہ فیاضی سے کام لیا۔ ان کے صاحب زادے آصف فرخی ان کی ادبی وراثت کے امین اور اردو کے مشہور نقاد ودانشور ہیں۔

ڈاکٹر اسلم فرخی کی وفات پر قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس میں انجم عثمانی، قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، سہیل انجم، زین شمسی، پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) شمع کوثر یزدانی کے علاوہ کونسل کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)